بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظرات

اس شمارے میں اسلامی نظریاتی کونسل کے ممتاز فاضل جناب عبدالمالک عرفانی بیمه کی شرعی حیثیت پر اپنے افکار سے قارئین کو مستفیض کرتے ہیں۔ بیمه عهد حاضر کے ان مسائل میں سے هے جن کے بارے میں کوئی حکم لگانے سے پہلے مخالف اور موافق دلائل کو قرآن و سنت اور افادات علمائے امت کی روشنی میں اچھی طرح جانچنے اور پرکھنے کی ضرورت هے۔ فاضل مضمون نگار نے اپنے نقطه نظر کو عقلی و نقلی دلائل سے مستحکم کرنے کی پوری کوشش کی هے۔ تاهم ضروری نهیں که انهوں نے جو نتائج اخذ کیے هیں ان سے کلیۃً اتفاق کیا جا سکے۔ مسائل جدید هوں یا قدیم ، اصل شئی منشائے شریعت کو سمجھنے اور مقتضائے شریعت کو پورا کرنے کی مخلصانه اور دیانت دارانه کوشش هے۔ اس کوشش میں انسان نیک نیتی کے ساتھ اگر غلطی بھی کر جائے تو مضائقه نهیں۔ آنحضورؐ کا یه ارشاد گرامی حدیث کی تقریباً هر کتاب میں مذکور هے که " اگر حاکم فیصله کرتے وقت اجتهاد سے کام لے اور صحیح فیصله کرے تو وہ دو اجر کا مستحق هے اور اگر فیصله کرتے وقت اجتهاد سے کام لے اور غلط فیصله کرے تو ایک اجر کا مستحق هے۔

اس شمارے کا دوسرا مضمون ادارے کے فاضل محقق ڈاکٹر ضیاء الحق کا هے۔ ڈاکٹر صاحب معاشیات کے متخصص هیں اور ان کی تصنیف Landlord and peasant in Early Islam اسلامی معاشیات کے طالب علموں میں خاصی شهرت رکھتی هے۔ اس دفعه انهوں نے نبی اکرمؐ کے اخلاق حسنه پر قلم اٹھایا هے۔ یه ایک وسیع موضوع هے۔ لیکن بالفعل انهوں نے اپنی توجه جس نقطے پر مرکوز رکھتی هے اس سے بھی ان کے تخصص کی جھلک صاف عیاں هے۔ ظاهر هے

که اس محـــدود جائزے سے اخلاق نبوی کی وہ جامع تصویر نہیں ابھر سکتی جـــو نبی اکرمؐ کے اسوہ حسنہ کا مابہ الامتیاز ہے ۔

اس شمارے کا تیسرا مضمون ادارے کے رفیق سید فضل احمد شمسی کا ہے۔ اسکی پہلی قسط جنوری کے فکرونظر میں شـــائع ہو چکی ہے ۔ جس میں انھوں نے ہجـــرت نبوی کے تاریخ ســـاز واقعـــہ کی جزئیات پر اپنے مخصوص زاویے سے نظر ڈالی ہے ۔ اب وہ اس واقعے سے متعلق اختلافی روایات کا جائزہ واقعـــاتی ترتیب ۔ اور تعـــیین زمانی و مکانی کے تناظر میں لے رہے ہیں ۔ فاضل مقالہ نگار نے مواد کی فراہمی میں جو کاوش کی ہے اور جمع و ترتیب میں جس سلیقے سے کام لیا ہے وہ محتاج تبصرہ نہیں ۔

جنوری کا شمارہ آپ کی نظر سے گذرا ہو گا ۔ رسالے کو صـــوری و معنوی محـــاسن سے آراستہ کرنے اور اسکا علمی و تحقیقی معیـــار بلند سے بلند تر کرنے کی جہد مسلسل ہمارے عـــزم کا عنوان ہے ۔ ادارے کی جدید خودکار مشینوں پر دیدہ زیب نســـخ طباعت ، بہتر آفسٹ کاغذ ، اور علمی رسائل سے تطابق رکھنے والا رخسارہ رسالے کے ظاہری حسن میں اضافہ کا باعث ہو گا ۔ ماہانہ اشاعت میں باقـــاعدگی پیدا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے ۔ نئے مستقرمیں منتقـــلی کے بعد سے مطبع کی کارکردگی معمـــول پر نہیں آ سکی ۔ علمی و تحقیقی رســـالوں کے لئے معیـــاری مقالات کا حصول ایک الگ مسئلہ ہے ۔ همـــارے اس فیصلہ کے بعد کہ فکرونظر کو بھی ادارے کے انگریزی و عربی مجلات کی طرح ایـــک تحقیقی پرچے کی حیثیت دے دی جـــائے یہ مسئلہ زیادہ گھـــبیر هـــو گیا ہے ۔ اس سلسلے میں ارباب عـــلم و فکر سے خصـــوصی تعاون کی درخواست ہے ۔

بیسیوں مسائل ہیں جو اسلام کو عصر حـــاضر میں ایک زندہ و متحرک اور عمـــلی ضابطۂ حیات کی حیثیت سے پیش کرنے کے متقاضی ہیں اور اس فریضہ کی سرانجام دهـــی مسلمانوں کے اهل علم طبقہ کے ذمہ خداوند قـــدوس و کریم اور نبی رحمۃ للعالمین کا قرض ہے ۔ نیک نیتی پر مبنی اختلاف رائے « اختلاف امتی رحمـــة » کے مصداق فکروعمل کی راهیں کھولتا ہے اور ادارہ قـــرآن کریم کی اس دعـــوت کو جو (افلا تعقلون) اور (افلاتتفکرون) کی ندائے ربانی میں مضمر ہے قبول کرنے والوں کا دلی خیر مقدم کرے گا ۔

فروری کے پرچے کے ساتھ مارچ کا پرچہ بھی انشاء اللہ اس مـــاہ کے آخـــر

تک قارئین کے ھاتھوں میں پہنچ جائے گا ۔ جنوری کے شمارہ میں طباعت کی بعض فاش اغلاط رہ گئیں جن کے لئے ہم معذرت خواہ ھیں ۔ ھماری کوشش ھو گی کہ آئندہ اس کا اعادہ نہ ھو ۔

ادارہ کے ممتاز فاضل اور فکرونظر کے سابق مدیر ڈاکٹر شرف الدین اصلاحی اس ماہ سے فکرونظر کی مجلس ادارت میں شامل ھو رہے ھیں ۔ یہ بات بذاتہ ھمارے لئے باعث تقویت ہے ۔

(ادارہ)